

انہائے دیوبند کی صحافی سرگرمیوں میں اس اخبار کا اجراء ایک جدید اضافہ ہے۔ مذہبی اور سیاسی مسائل پر سنجیدہ اظہار خیال اور دارالعلوم کے مقاصد کی حمایت اس کا مسلک ہے۔ (۱-م) اس کے ^{مکتب} ^{الرضوان} اہل ہوار۔ زیر ادارت جناب محمد عسکری صاحب نقوی۔ چند سالانہ چار روپیہ مقام اشاعت حضرات اہل شیعہ کی جانب سے یہ سالہ حال میں جاری ہوا ہے زیادہ تر مذہبی مضامین ہوتے ہیں، اور دوسرے علمی و سیاسی مضامین کو بھی جگہ دیا جاتا ہے۔ مولانا سید علی نقی صاحب کا ایک سال مضمون ”تفسیر القرآن“ کے عنوان سے شائع ہوا ہے۔ (۱-م)۔

اجتماع مفتہ وار۔ زیر ادارت جناب ہلال احمد صاحب زبیری۔ چند سالانہ تین روپیہ مقام اشاعت = دہلی۔

ایک متوسط درجہ کا سیاسی و ادبی پرچہ ہے۔ مضامین میں کافی تنوع پایا جاتا ہے بعض مضامین مفید معلومات پر مشتمل ہوتے ہیں، اور بعض دلچسپ، تقریباً چار صفحات تصویروں کے لیے وقف ہیں۔ مگر افسوس کہ فلم اثاروں کی تصویروں اور سینما کے مناظر کو یہاں بھی جلب انظار و جذب توجہات کا ذریعہ بنایا گیا ہے: ”الجمیعت“ کے ایڈیٹر سے تو دنیا یہ توقع نہیں رکھتی کہ وہ بھی اس فن کے اشاعت میں حصہ لیں گے۔ (۱-م)۔

دو اے دہلی مفتہ وار۔ زیر نگرانی جناب اشفاق احمد صاحب زاہدی۔ چند سالانہ پانچ روپیہ مقام اشاعت قردول باغ۔ دہلی۔

ایک صورت سیاسی و اجتماعی پرچہ ہے جو حال میں دہلی سے جاری ہوا ہے۔ سیاسی خیالات میں کافی آزاد خیالی پائی جاتی ہے۔ مفید علمی مضامین اور دلچسپ افسانے بھی شائع ہوتے رہتے ہیں (۱-م) تسکین الفواد بزرگامیلاد از حضرت مولانا شاہ حبیب حیدر رخصت مست ۵۲ صفحے۔ ملنے کا پتہ قاضی انتظام علی صاحب، محلہ قاضی گڑھی اکاکوری، ضلع لکھنؤ۔